روڈ، کراچی۔

۱۷۔ البقرہ۔ ۲۵۶

۱۸۔ آل عمران۔ ۲۸

۱۹۔ الروم۔ ۲۱

۲۰۔ المجادلہ۔ ۲۲

۲۱۔ المائدہ۔ ۵

۲۲۔ النساء۔ ۳۶

۲۳۔ المائدہ۔ ۱۰۶

۲۴۔ تدبر قرآن، جلد دوم، حاشیہ زیر آیت، ۲۸، آل عمران

۲۵۔ اشرف التفاسیر المعروف بہ تفسیر نعیمی، جلد سوم، ص ۳۴۳، حاشیہ آیت متعلقہ

۲۶۔ تفسیر احسن البیان، ص ۱۳۹۔ حاشیہ آیت متعلقہ

۲۷۔ تفسیر ضیاء القرآن، ص ۲۲۰، (جلد اول) حاشیہ آیت متعلقہ

مجلس التفسیر کے سربراہ ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج کی علمی و فکری سرگرمیاں

بزم نور مصطفیٰ ﷺ کے زیر اہتمام کے۔ڈی۔اے فلیٹ، سرجانی پلازہ، بالمقابل سرجانی پولیس اسٹیشن، کراچی میں منعقدہ جلسہ عید میلاد النبی ﷺ سے ڈاکٹر صاحب نے سورۃ الضحیٰ کی روشنی میں سیرت سرور دو عالم ﷺ پر خصوصی خطاب کیا۔ یہ پروگرام ۲۸ مئی ۲۰۰۵ء بروز ہفتہ بعد نماز عشاء منعقد ہوا۔

محترم نصر اللہ صاحب کی رہائش گاہ واقع گلشن حدید میں "روشن خیالی اور اعتدال پسندی کا قرآنی تصور" کے زیر عنوان، ڈاکٹر صاحب نے خصوصی لیکچر دیا۔ لیکچر کے بعد سامعین کرام کے سوالات کا جواب دیا۔ واضح ہو کہ نصر اللہ صاحب کے زیر انتظام گلشن حدید کے مختلف مقامات پر ڈاکٹر صاحب کے لیکچرز کا سلسلہ گذشتہ دس سال سے جاری ہے۔

پاکستان ٹیلی ویژن کے جشن آزادی کے تعلق سے منعقد کیے گئے ایک ٹاک شو بعنوان "آزادی کا مطلب کیا" میں ڈاکٹر صاحب نے بطور Panelist شرکت کی۔ دیگر شرکاء میں پروفیسر مفتی منیب الرحمٰن، سید علی مرتضیٰ زیدی، سفینہ جاوید اور جوگی رام شامل تھے۔ یہ پروگرام ۲۵ جولائی ۲۰۰۵ء بروز پیر ریکارڈ ہوا۔

(رپورٹ: شاہین افروز)

چہارگانہ شعری ادبیت سے قرآن مجید پاک ہے

محمد اعظم سعیدی

قومی ادبی ایوارڈ یافتہ ادیب

مہتمم جامعہ اسلامیہ کورے وال، کراچی

قرآن مجید کی اصل غرض و غایت یہ ہے کہ اس مادی دنیا کے فریفتہ، مادی مظاہر میں مستغرق، مادی وسائل میں پناہ گزیں، مادی ہوا و ہوس میں غوطہ زن اور مادی طاقتوں سے ضروریات زندگی پوری کرنے والے انسان کو اس مافوق المادہ یا مافوق الفطرت حقیقت عظمیٰ سے غافل اور لاتعلق نہ ہونے دے جو ان مادی مظاہر و وسائل اور کائنات و مافیہا کا خالق، مالک، حاکم اور قانون ساز ہے۔

قرآن مجید جملہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کا نچوڑ و خلاصہ، جملہ صحف و کتب سماوی سے کشید کیا ہوا عطر، تمام علوم و حکمت کے گنجینہ ہائے سربستہ کے ثمرات کا حسین مرقع ہے، علوم اولین و آخرین سے نہ صرف مرصع بلکہ ان کا مؤید و مبدا ہے۔ اگر علوم منقولہ، علوم اخباریہ (ازمنہ گذشتہ کی تاریخ و قصص) اساطیر الاولین، اور علمی حقائق اور فلسفی دقائق پر مبنی کتاب، ادق اور ثقیل کلام پر مشتمل ہوتو دور جہالت و جاہلیت میں ایسی کتاب کا نزول لایعنی و لاحاصل ہوتا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید کو فصاحت و بلاغت کا مخزن فرمایا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ ہر وہ کتاب کہ جسکے نزول کا منتہائے مقصود علم و یقین کی طرف رہنمائی کرنا ہو اور جو صدق دل اور خلوص نیت سے ترتیب و تدوین کے مراحل سے گذاری گئی ہو، جو سراپا راستی اور مبنی بر حقیقت ہو، جس میں واقع الامر کی تائید اور صراط مستقیم کی تاکید ہو، جس کا منتہائے نظر انسان کو اس کا سچا اور صحیح راستہ دکھانا ہو، اور حتی الوسع و حتی المقدور انفرادی و اجتماعی ہلاکت سے بچانا ہو تو ایسی ہر کتاب از خود اپنے زور بیان سے اپنی صداقت کو منوا لیتی ہے اور تعمق افکار کے باعث بلیغ بلکہ بسا اوقات فصیح بھی بن